گوبردھن: ماحول کے لئے سازگار توانائی اور دیہی ترقی کو نئی رفتار دینے والا اقدام

*The Union Cabinet has approved GOBARdhan, India's National Unified Scheme for Compressed Biogas (CBG). The scheme has an outlay of **₹23,731 crore**. The landmark national initiative aims to transform India's organic wealth into clean energy, rural prosperity and economic growth. Through an integrated framework it promotes CBG production by ensuring assured offtake, stable pricing, capital assistance, pipeline connectivity and improved access to finance. The scheme is designed to achieve nearly ten-fold growth in domestic CBG production. It will strengthen India's energy security, and provide a major boost to farmers, rural entrepreneurs, private investment, waste-to-wealth enterprises and the vision of Atmanirbhar Bharat.*

گوبردھن: فضلہ کو ہندوستان کی ترقی کے انجن میں تبدیل کر رہا ہے

ہندوستان فی الحال اپنی قدرتی گیس کی ضروریات کا تقریباً 50 فیصد درآمدات کے ذریعے پورا کرتا ہے، جس سے توانائی کی حفاظت ایک اسٹریٹجک ترجیح بنتی ہے۔ آبنائے ہرمز کے ساتھ حالیہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت اور رکاوٹوں، ایک ایسا راستہ جو ہندوستان کی مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی درآمدات کا تقریباً 55 سے 60 فیصد لے جاتا ہے، نے گھریلو توانائی کی پیداوار کو مستحکم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ اس تناظر میں، مرکزی کابینہ نے 6 اگست 2026 کو 23,731 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے ساتھ نیشنل سرکلر بائیو انرجی اسکیم، گوبردھن کو منظوری دی ہے۔

نامیاتی بائیو ایگرو ریسورس سز دھن (گوبردھن) کو اصل میں سوچھ بھارت مشن (گرامین) کے تحت سالڈ اینڈ لیکوئڈ ویسٹ مینجمنٹ (ایس ڈبلیو ایم) کے ایک لازمی جزو کے طور پر 2018 میں شروع کیا گیا تھا جس میں بائیو ویسٹ-جانوروں کے فضلے، باورچی خانے کے بقیہ حصے، فصلوں کے باقیات اور مارکیٹ کے فضلے کو بائیو گیس اور بائیو سلری میں تبدیل کیا گیا تھا، اس طرح دیہی علاقوں میں صفائی ستھرائی کو یقینی بنایا گیا اور دیہی زندگیوں کو بہتر بنایا گیا۔

اس سے پہلے، کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) ماحولیاتی نظام چار مختلف وزارتوں میں پھیلا ہوا تھا۔ بہتر تال میل کو یقینی بنانے اور اس شعبے کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے حکومت نے پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے تحت پوری اسکیم کو مستحکم کیا ہے۔ یہ اصلاح پالیسی، نفاذ اور شعبہ جاتی ترقی کے لیے ایک متحد نقطہ نظر کے قابل بناتی ہے۔

یہ اسکیم مالی سال 27-2026 سے مالی سال 36-2035 تک نافذ کی جائے گی اور کمپریسڈ بائیو گیس کو ہندوستان کے مستقبل کے توانائی مکس کے ایک بڑے ستون کے طور پر قائم کرے گی۔

یقین دہانی پر مبنی مانگ، منافع بخش اور مستحکم قیمتوں کا تعین، سرمایہ امداد، پائپ لائن انفراسٹرکچر، کریڈٹ گارنٹی اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ذریعے، گوبردھن ملک بھر میں ہندوستان کے سی بی جی سیکٹر کو بڑھانے کے لیے مضبوط فریم ورک فراہم کرے گا۔

اسکیم کا ہدف:

- گھریلو سی بی جی کی پیداوار میں تقریباً دس گنا اضافہ کرنا
- بڑے پیمانے پر نجی سرمایہ کاری کو متحرک کرنا
- ملک بھر میں ایک متحرک سرکلر بائیو اکنامی بنائیں۔

نوڈل وزارت: وزارت پیٹرولیم اور قدرتی گیس (ایم او پی این جی)

نفاذ کی مدت: مالی سال 2026-27 سے مالی سال 2035-36 تک

کل اخراجات: 23,731 کروڑ روپے

وژن:

ہندوستان کا فضلہ ہندوستان کی ترقی کو فروغ دے گا۔

ہندوستان کے گاؤں ماحول کے لئے ساز گار توانائی کی پیداوار کے مراکز بن جائیں گے۔

ہندوستان کے کسان ملک کی توانائی کی حفاظت میں شراکت دار بنیں گے۔

مضبوط فاؤنڈیشن سے لے کر قومی پیمانے تک

گزشتہ کئی برسوں میں، حکومت ہند نے منظم طریقے سے سی بی جی سیکٹر کی بنیادیں تیار کی ہیں:

کفایتی نقل و حمل کے لیے پائیدار متبادل (ایس اے ٹی اے ٹی) پہل

نامیاتی کھاد کے لیے مارکیٹ ڈیولپمنٹ اسسٹنس (ایم ڈی اے) اسکیم

بائیوماس ایگریگیشن مشینری (بی اے ایم) اسکیم

پائپ لائن انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) اسکیم کی ترقی

نیشنل بائیو انرجی پروگرام کے تحت سی بی جی پلانٹس کے لیے مرکزی مالی امداد (سی ایف اے)

پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت (ایم او پی این جی) بائیوماس جمع کرنے والے آلات کی خریداری میں کمپریسڈ بائیو گیس پروڈیوسروں کی مدد کے لیے بائیوماس جمع کرنے والی مشینری (بی اے ایم) اسکیم کو نافذ کر رہی ہے۔ اس اسکیم کا کل خرچ 564.75 کروڑ روپے ہے۔ 16 مارچ 2026 تک ، تقریباً 248 کروڑ روپے کی مالی امداد کے ساتھ 37 تجاویز کو منظوری دی گئی ہے۔

سی بی جی کے انخلاء اور مارکیٹ تک رسائی کو مستحکم کرنے کے لیے، ایم او پی این جی مالی سال 25-2024 سے مالی سال 29-2028 کی مدت کے لیے 994.5 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے ساتھ ڈویلپمنٹ آف پائپ لائن انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) اسکیم کو بھی نافذ کر رہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 56.31 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے۔

کھادوں کا محکمہ گوبردھن اور سی بی جی پلانٹس سے پیدا ہونے والی نامیاتی کھادوں کو فروغ دینے کے لیے خمیر شدہ نامیاتی کھاد، مائع خمیر شدہ نامیاتی کھاد اور فاسفیٹ سے بھرپور نامیاتی کھاد کے لیے 1500 روپے فی میٹرک ٹن فراہم کرکے ایم ڈی اے اسکیم نافذ کر رہا تھا۔

4 مارچ 2026 تک، انٹیگریٹڈ فرٹیلائزر مینجمنٹ سسٹم پورٹل پر 120 سی بی جی / بائیو گیس پلانٹس رجسٹرڈ تھے، اور فرٹیلائزر مارکیٹنگ کمپنیوں اور کمپریسڈ بائیو گیس آپریٹرز کے درمیان 44 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے تھے۔ فروری 2025 اور جنوری 2026 کے درمیان کھاد کی مارکیٹنگ کرنے والی 24 کمپنیوں نے 15,690 کسان سنگوشٹھیوں اور بیداری کیمپوں کا انعقاد کیا۔

انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کا دو سالہ پروجیکٹ جس کی لاگت 11.79 کروڑ روپے ہے فیلڈ مظاہرے کی حمایت کر رہا ہے، جبکہ نیتی آیوگ اسکیم کے مجموعی اثرات کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 28 فروری 2026 تک مارکیٹ ڈیولپمنٹ اسسٹنس کے طور پر 111.72 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جن میں 25-2024 میں 28 کروڑ روپے اور 26-2025 میں 83.72 کروڑ روپے شامل ہیں۔

گوبردھن اب اس پیش رفت کو اگلے درجے تک لے جا رہا ہے اور پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے زیر انتظام یہ اسکیم پورے سی بی جی ویلیو چین میں ایک مربوط پلیٹ فارم بنا رہی ہے۔

بھارت کے لیے ایک اسٹریٹجک موقع

ہندوستان کی قدرتی گیس کی مانگ نقل و حمل، گھروں، صنعت اور تجارتی شعبوں میں بڑھ رہی ہے۔ سی بی جی گھریلو قابل تجدید پیداوار کے ذریعے اس مانگ کے بڑھتے ہوئے حصے کو پورا کر سکتا ہے۔ یہ توانائی کی لچک کو مزید مضبوط کرے گا اور درآمد شدہ جیواشم ایندھن پر انحصار کو کم کرے گا۔ توانائی کی درآمد پر انحصار کم ہونے سے غیر ملکی کرنسی میں 40,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ہوگی۔

سی بی جی کیمیائی طور پر قدرتی گیس کے مساوی ہے اور اسے موجودہ گیس ماحولیاتی نظام میں بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط کیا جا سکتا ہے، جس میں قابل تجدید ایندھن کے فوائد کو ہندوستان کے بڑھتے ہوئے گیس کے بنیادی ڈھانچے کی رسائی اور افادیت کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے۔

ہر سی بی جی پلانٹ زرعی باقیات، مویشیوں کے گوبر اور دیگر نامیاتی وسائل کے ارد گرد ایک مقامی سرکلر معیشت بھی پیدا کرتا ہے، جس سے فیڈ اسٹاک کی فراہمی، نقل و حمل، پلانٹ کی کارروائیوں اور نامیاتی کھاد کی پیداوار میں مواقع پیدا ہوتے ہیں، جبکہ صاف فضلہ کے انتظام اور گرین ہاؤس گیس کے اخراج کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

گوبردھن کے تحت چھ گروتھ انجن

اس اسکیم کو گوبردھن کے وژن کو زمینی سطح پر قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے، چھ مربوط اجزاء کے ارد گرد تشکیل دیا گیا ہے۔

جزو 1: سی بی جی کی خریداری کی یقین دہانی

گوبردھن پروڈیوسروں کے لیے ایک قابل اعتماد اور قابل پیش گوئی مارکیٹ فراہم کرنے کے لیے ایک وقف سی بی جی آف ٹیک ایشورینس فریم ورک قائم کرتا ہے۔ سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) اداروں کی خریداری سے نوٹیفائیڈ سی بی جی واجبات کے حصول میں مدد ملے گی:

مالی سال 2026-27 میں 3 فیصد

مالی سال 2027-28 میں 4 فیصد

مالی سال 2028-29 سے سی این جی (ٹرانسپورٹ) اور پی این جی (گھریلو) طبقات میں 5 فیصد

یہ فریم ورک ملاوٹ کی ذمہ داری کو صنعت کے لیے ایک واضح، طویل مدتی مانگ کے اشارے میں تبدیل کرتا ہے۔ سی جی ڈی نیٹ ورک میں مستقل نفاذ سے پروجیکٹ بینک کی اہلیت میں بہتری آئے گی، صلاحیت کے استعمال میں مدد ملے گی اور طویل مدتی نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

جزو 2: مستحکم سی بی جی پرائسنگ فریم ورک

گوبردھن نے مستحکم اور منافع بخش قیمتوں کو یقینی بناتے ہوئے، سی بی جی کے 105 روپے فی کلوگرام کے برابر 2,110 روپے فی میٹرک ملین برٹش تھرمل یونٹ (ایم ایم بی ٹی یو) کی حکومت کی حمایت یافتہ انتظامی قیمت متعارف کرائی ہے۔

یہ فریم ورک حکومتی تعاون اور مارکیٹ پر مبنی لاگت کی تقسیم کے طریقہ کار کے امتزاج کے ذریعے صارفین کی استطاعت کا تحفظ کرتے ہوئے طویل مدتی آمدنی کی نمائش فراہم کرتا ہے۔

کم از کم دس سالہ ہورائزن کے ساتھ، قیمتوں کا فریم ورک پروڈیوسروں کو پائیدار آمدنی کا یقین، تجارتی طور پر پرکشش منافع اور سرمایہ کاری اور صلاحیت میں توسیع کے لیے ایک مضبوط کاروباری کیس فراہم کرے گا۔

جزو3: سرمایہ کی امداد

اہل گرین فیلڈ سی بی جی پروجیکٹوں کو نصب سی بی جی صلاحیت کے مطابق 2 کروڑ روپے فی ٹن یومیہ (ٹی پی ڈی) تک کی سرمایہ امداد ملے گی۔

یہ تعاون بنیادی پلانٹ مشینری سے آگے بڑھ کر فیڈ اسٹاک جمع کرنے، نامیاتی کھاد کی پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے لیے اہم ویلیو چین اثاثوں تک پھیلا ہوا ہے۔ اپنی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے والے براؤن فیلڈ پروجیکٹس بھی اہل ہوں گے۔

یہ جزو ابتدائی سرمائے کے بوجھ کو کم کرے گا، مالی بندش کو تیز کرے گا اور نجی ڈویلپرز، ایم ایس ایم ایز، کوآپریٹو اور دیہی کاروباریوں کی شرکت کو بڑھائے گا۔

جزو4: پائپ لائن انفراسٹرکچر کی ترقی

یہ اسکیم سی بی جی پلانٹس کو ٹرنک پائپ لائنز اور سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک سے جوڑنے والے کلسٹر پر مبنی اور اسٹینڈ لون پائپ لائن انفراسٹرکچر دونوں کی حمایت کرتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ پائپ لائن کنیکٹیویٹی انخلاء کی لاگت کو کم کرے گی، اعتمادیت کو بہتر بنائے گی، مارکیٹ تک رسائی کو بڑھائے گی اور مقامی طور پر تیار کردہ سی بی جی کے زیادہ استعمال کو قابل بنائے گی۔

جزو5: کریڈٹ گارنٹی سپورٹ

ایک مخصوص کریڈٹ گارنٹی میکانزم قرض دہندگان کے اعتماد کو بڑھائے گا اور اہل ایم ایس ایم ای پر مبنی کمپریسڈ بائیو گیس پروجیکٹوں کے لیے ادارہ جاتی مالیات تک زیادہ رسائی کی سہولت فراہم کرے گا۔ یہ طریقہ کار ایسے پروجیکٹوں کے لیے اہل قرضوں پر 85 فیصد تک کریڈٹ گارنٹی کوریج فراہم کرے گا۔

قرض دینے کے خطرے کے ایک حصے کو بانٹ کر، یہ طریقہ کار سستی مالیات تک رسائی کو بہتر بنائے گا، ضمانت کی ضروریات کو کم کرے گا اور تیزی سے پروجیکٹ کی ترقی میں مدد کرے گا، ایم ایس ایم ایز، خواتین کاروباریوں اور پہلی بار ڈویلپرز کی شرکت کو وسیع کرے گا، اور ایک وسیع، مسابقتی اور کاروباری سی بی جی صنعت کی تعمیر میں مدد کرے گا۔

جزو 6: سی بی جی ایکو سسٹم چیلنج فنڈ

گوبردھن نے ضلع سطح پر نفاذ کو تیز کرنے اور سی بی جی ماحولیاتی نظام میں مقامی ویلیو چینز کو مضبوط کرنے کے لیے ایک مخصوص سی بی جی ایکو سسٹم چیلنج فنڈ قائم کیا ہے۔

فنڈ درج ذیل میں مدد کرے گا:

- فیڈ اسٹاک وسائل کی تشخیص اور نقشہ سازی
- فیڈ اسٹاک جمع کرنے کا بنیادی ڈھانچہ
- ضلع سطح کی سی بی جی ترقیاتی منصوبہ بندی
- ٹیکنالوجی کو اپنانا اور عمل میں بہتری لانا
- نامیاتی کھاد کی قدر میں اضافہ
- صلاحیت سازی اور اسٹیک ہولڈرز بیداری

گوبردھن کے متوقع نتائج

گوبردھن ملک بھر میں سی بی جی کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے حالیہ برسوں میں رکھی گئی مضبوط بنیاد پر کام کر رہا ہے۔ اس اسکیم سے توقع کی جاتی ہے کہ:

- گھریلو سی بی جی پیداوار میں تقریباً دس گنا اضافہ، ہندوستان کی صاف گیس معیشت کا ایک نیا ستون تشکیل دے رہا ہے۔
- قابل تجدید گیس ایندھن کی گھریلو پیداوار میں اضافہ اور درآمد شدہ جیواشم ایندھن پر کم انحصار کے ذریعے توانائی کی زیادہ سے زیادہ حفاظت۔
- نجی سرمایہ کاری کی ایک نئی لہر کو مضبوط پروجیکٹ کی عملداری، مستحکم قیمتوں اور ادارہ جاتی مالیات تک بہتر رسائی کی حمایت حاصل ہے ۔
- کسانوں، فیڈ اسٹاک جمع کرنے والوں، کوآپریٹیو اور دیہی کاروباریوں کے لیے آمدنی کے نئے مواقع کے ذریعے دیہی معاش کو مضبوط بنانا۔
- زرعی باقیات، مویشیوں کے گوبر، میونسپل نامیاتی فضلہ اور دیگر بائیوماس وسائل کے پیداواری استعمال کے ذریعے سائنسی فضلہ کا انتظام۔
- جیواشم ایندھن کی تبدیلی اور نامیاتی فضلہ کے پیداواری استعمال کے ذریعے گرین ہاؤس گیس کے اخراج کو کم کرنا۔
- ایف او ایم اور ایل ایف او ایم کی زیادہ پیداوار، ویلیو ایڈیشن اور استعمال کے ذریعے ایک بڑی نامیاتی کھاد کی معیشت۔
- ایک قومی فریم ورک، ڈیجیٹل گورننس اور آسان ادارہ جاتی انتظامات کے ذریعے پروجیکٹ کا تیز اور آسان نفاذ۔

ایک دہائی کے فوائد:

گوبردھن قابل پیمائش فوائد فراہم کرے گا، جو پورے دس سالہ افق پر نظر رکھے گا۔

- سی بی جی کی پیداوار میں دہائی کے دوران دس گنا اضافہ ہوگا، جس سے مضبوط نجی سرمایہ کاری کو راغب کیا جائے گا۔
- درآمدات پر انحصار کم ہونے سے غیر ملکی کرنسی میں 40,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ہوگی۔
- صاف ستھری، گھریلو گیس 10 ایم ایم ٹی جیواشم ایندھن کے استعمال کو ہٹائے گی۔
- یہ صنعت قومی جی ڈی پی میں 75,000 کروڑ روپے سے زیادہ کا اضافہ کرے گی۔
- پورے ویلیو چین میں 1.5 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں
- لینڈ فلز سے فضلہ نکالنے سے 40 میٹرک ٹن سے زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئے گی۔
- 250 ایم ایم ٹی نامیاتی کھاد کی پیداوار۔

گوبردھن یونیفائیڈ رجسٹریشن پورٹل

ہندوستان میں سی بی جی/بائیو-سی این جی پلانٹ چلانے یا لگانے کا ارادہ رکھنے والا کوئی بھی شخص گوبردھن یونیفائیڈ رجسٹریشن پورٹل (gobardhan.eil.co.in) کے ذریعے رجسٹریشن نمبر حاصل کر سکتا ہے۔ ایم او پی این جی سے فوائد اور مدد حاصل کرنے کے لیے رجسٹریشن نمبر درکار ہے۔

گوبردھن یونیفائیڈ رجسٹریشن پورٹل کے مطابق، 06 اگست 2026 تک، ملک بھر میں کل 1,908 کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی)/بائیو-سی این جی پلانٹس رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ ان میں سے 217 پلانٹس پہلے ہی 0.4 ملین اسٹینڈرڈ کیوبک میٹر یومیہ (ایم ایم ایس سی ایم ڈی) کی پیداوار شروع کر چکے ہیں جبکہ 339 پلانٹس زیر تعمیر ہیں۔

گوبردھن: ہندوستان کی سرکلر بائیو اکنامی کو ایک پیمانے پر لے جا رہا ہے

گوبردھن ہندوستان کے وافر مقدار میں موجود نامیاتی وسائل کو ماحول کے لئے ساز گار توانائی، دیہی خوشحالی اور اقتصادی قدر میں تبدیل کرنے کی سمت میں ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ یقینی مانگ، مستحکم قیمتوں کا تعین، سرمایہ کی مدد، پائپ لائن کنیکٹیویٹی، کریڈٹ سپورٹ اور ماحولیاتی نظام کی ترقی کو ایک قومی فریم ورک کے تحت لا کر، یہ اسکیم سی بی جی کے لیے بڑے پیمانے پر ترقی کرنے کے حالات پیدا کرتی ہے۔

پہلے سے حاصل کی گئی پیش رفت کی بنیاد پر، گوبردھن ہندوستان کے سی بی جی کے سفر کو ایک مضبوط بنیاد سے قومی سطح پر صاف ستھری اور ماحول کے لئے سازگار توانائی کی صنعت کی طرف لے جائے گا، جو توانائی کی حفاظت، کسانوں اور دیہی کاروباری اداروں، فضلہ سے دولت، آتم نربھر بھارت اور وکست بھارت کے وژن کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

حوالہ جات:

Ministry of Petroleum & Natural Gas

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2295494&reg=3&lang=1
- https://gobardhan.eil.co.in/
- https://gobardhan.eil.co.in/about-us
- https://satat.co.in

Ministry of Jal Shakti

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222150&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2240594&reg=3&lang=1

Ministry of Chemicals and Fertilizers

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2237444&reg=3&lang=1

Ministry of Electronics and Information Technology

- https://agriculture.vikaspedia.in/viewcontent/health/sanitation-and-hygiene/gobar-dhan-scheme?lgn=en

Ministry of Information and Broadcasting

- https://www.youtube.com/watch?v=LkdCb8khJJs&t=1121s

---

https://www.youtube.com/watch?v=LkdCb8khJJs&t=1121s

Click here for pdf file.

****

Farmer's Welfare

GOBARdhan: Fuelling Clean Energy and Rural Growth

(Explainer ID: 159462)

ش ح۔م م ع۔ف ر

U-1546